سوال

(576) سوکن کی اولاد وارث نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے نکاح ک یا جس سے ایک لڑکا ہوا عورت انتقال کر گئی۔ زید نے دوسرا نکاح کیا جس سے تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہوئیں۔ پھر زید انتقال کر گیا۔ پھر زید کے انتقال کے بعد کا مال چار لڑکے اور دو لڑکیوں میں تقسیم ہوگیا۔ اور عورت کا حصہ بھی دیا گیا۔ زید کی دوسری عورت بھی انتقال کر گئی۔ اس کا مال متاع ہے۔ اس صورت میں ازروئے شرع زید مذکور کی پہلی صورت اور دوسری عورت کے لڑکے اور لڑکیوں کا دوسری عورت کے مال میں حصہ ہے۔ یا فقط دوسری عورت کے لڑکے اور لڑکیوں کا حصہ ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو عورت فوت ہوئی ہے۔ اس کی اولاد وارث ہوگی اس کی سوکن کی اولاد وارث نہ ہوگی۔ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ١١ سورة النساء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 549

محدث فتویٰ